© rasailojaraid.com

# قارئین کے سوالات

## جوابات

مولانا فیض احمد مدرس جامعہ علوم اثریہ جہلم

سوال: استخارہ کا مطلب اور مسنون طریقہ کیا ہے؟ سائل عمر ارشد زرگر جہلم

جواب: استخارہ کا مطلب کسی کام میں اللہ تعالیٰ سے خیر طلب کرنا ہے۔ یعنی کسی کام کے متعلق یہ معلوم کرنا کہ وہ میرے لیے بہتر ہے یا نہیں۔ بخاری شریف کی روایت کے مطابق جس کے راوی حضرت جابرؓ ہیں، باوضو ہو کر سب سے پہلے دو رکعت صلوۃ حاجت ادا کریں۔ پھر حسب طریق دعا کریں اور اس میں درج ذیل دعا پڑھیں اور جہاں یہ الفاظ (إن هـذا الأمـر) آتے ہیں ان کی جگہ اپنا کام یعنی مقصد بیان کریں۔ اور سو جائیں، دو تین دن ایسا کریں بعد میں اگر بہتر آثار نظر آئیں تو کام کر گزریں اور اگر دل مطمئن نہ ہو تو نہ کریں۔ دعا یہ ہے:

اللهم انى استخيرك بعلمك واستقدرك بقدرتك واسئلك من فضلك العظيم فانك تقدر ولا أقدر و تعلم ولا أعلم وأنت علام الغيوب اللهم ان كنت تعلم ان هذا الأمر خيرلى فى دينى ومعاشى وعاقبة امرى واجله فاقدره لى ويسره لى ثم بارك لى فيه وان كنت تعلم ان هذا الأمر شرلى فى دينى ومعاشى وعاقبة امرى واجله فاصرفه عنى واصرفنى عنه واقدرلى الخير حيث كان ثم ارضنى به) (صحيح البخارى / كتاب التهجد)

۱۔ یہ دعا مشہور زمانہ کتاب (پیارے رسولﷺ کی پیاری دعائیں: ص ۵۵) میں موجود ہے وہاں سے بھی یاد کی جا سکتی ہے۔

۲۔ یہ استخارہ فرائض مثلاً نماز، روزہ وغیرہ کے بارے میں نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ فرائض ہیں اور ان کا کرنا ہی خیر و بہتر ہے۔



© rasailojaraid.com